
479

آیات نمبر 16 تا 35 میں تلقین کہ انسان کے تمام اعمال کی تفصیل لکھی جارہی ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر۔ اس دن اہل ایمان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل ہو جائیں گے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتے ہیں، اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ جب دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے دو فرشتے سب کچھ ضبط تحریر میں لیتے رہتے ہیں مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ اس کی زبان سے کوئی لفظ نکلنے سے پہلے اس کے پاس ایک نگہبان لکھنے کے لئے تیار رہتا ہے فرشتوں کا اعمال کے متعلق لکھنا محض اتمام حجت کے طور سے ہے وگرنہ اللہ تو دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو جانتا ہے وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ موت کی سختی اپنی شقاوت اور سعادت کے ساتھ آ پہنچی، یہی تو وہ چیز تھی جس سے تو بچتا پھرتا تھا انسان کی موت ہی اس کے لئے قیامت ہے کیونکہ موت کے بعد قیامت تک وہ کوئی اور عمل نہ کر سکے گا وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ اور صور پھونکا جائے گا، یہی ہمارے وعدہ عذاب کا دن ہے وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک

فرشتہ اسے میدان حشر میں لانے والا ہو گا اور ایک فرشتہ اس کے ساتھ گواہ ہو گا

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ ارشاد ہو گا کہ تو عمر بھر آج کے دن کے بارے میں غفلت میں پڑا رہا، اب ہم نے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اور اس کے ساتھ متعین فرشتہ کہے گا کہ اس کا اعمال نامہ حاضر ہے

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾ فرشتوں کو حکم ہو گا کہ ہر سرکش و ناشکر گزار اور نیکی سے روکنے والے، حد سے تجاوز کرنے والے اور دین میں شکوک پیدا کرنے والے کافر کو جہنم میں ڈال دو

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ اور ایسے لوگ جنہوں نے اللہ کے علاوہ کوئی دوسرے معبود بھی بنا رکھے تھے، ان سب کو سخت عذاب میں پھینک دو

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ تب اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! اسے سرکش میں نے نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی انتہا درجہ کی گمراہی میں مبتلا تھا

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ ارشاد ہو گا کہ میرے روبرو مت جھگڑو، میں تو تمہیں پہلے ہی اس برے انجام سے آگاہ کر چکا تھا

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ میرا حکم تبدیل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں

رکوع [۲]

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

مَّزِيْدٍ۝۳۰ اس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ جواب دے گی کہ کیا کچھ اور بھی باقی ہے؟ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ۝۳۱ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے اتنے نزدیک کر دی جائے گی کہ ان میں کوئی فاصلہ نہ رہے گا هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ۝۳۲ ارشاد ہو گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ یہ ہر اس شخص کے لئے ہو گی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا اور حقوق الٰہی کی حفاظت کرنے والا تھا مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ۝۳۳ جس نے رحمٰن کو دیکھا نہیں تھا لیکن اس کے باوجود اس سے ڈرتا رہا اور ایسا دل لے کر حاضر ہوا جو یاد الٰہی کی طرف متوجہ تھا ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ۝۳۴ ان سے کہا جائے گا کہ اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، آج کا دن ابدی زندگی ملنے کا دن ہے لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ۝۳۵ وہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جس کی وہ خواہش کریں گے، اور ہمارے پاس تو اُن کے لئے اس سے بھی زیادہ ہے